السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام سورہ فاتحہ کے پڑھنے میں بھی غلطی کرے توکیا اس کی اقتداء میں نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام سورہ فاتحہ میں بھی لحن کرے کہ اس سے معنی میں تبدیلی آجائے تواسے متوجہ کرنا اوراسے لقمہ دیناواجب ہے اوراگروہ اپنی قرات کو درست کرلے توالحمد للہ ورنہ اس کے پیچھے نماز جائز نہ ہوگی اورانتظامیہ پر واجب ہے کہ اسے امامت سے معزول کردے ،ایسے لحن کی مثال جس سے معنی میں تبدیلی آتی ہو یہ ہے کہ

أَنْعَمتَ عَلَيهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لے یا إِيَّاكَ نَعبُدُ وإِيَّاكَ نَستَعِينُ میں کاف پر کسرہ پڑھ لے اوروہ لحن جس سے معنی میں تبدیلی نہ آتی ہواس کی مثال یہ ہے کہ

''رَبِّ العَالَمِينَ'' یا ''الرحمن'' کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھے تواس سے نماز میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص229

محدث فتویٰ